ملے جب تم سے

از قلم وردہ اصغر مکاوی

تیسری قسط

آروش گھر آیا تو ماں کے پاس چارپائی پر لیٹ

گیا.... نجمہ جو تسبیح پڑھ رہی تھیں حیرت سے بیٹے کو دیکھنے لگیں وہ ایسے بنا فریش ہوئے

... لیٹنے والوں میں سے نہ تھا

کیا ہوا آروش طبیعت ٹھیک ہے" نجمہ نے پوچھا"

جی اماں ٹھیک ہوں میں "آروش کھویا کھویا سا بولا"

پریشان لگ رہے ہو سب ٹھیک ہے "اماں نے پریشانی سے پوچھا تبھی مسکان پانی لائی تو آروش اٹھ بیٹھا

اماں لوگ کیسے کسی اور کی زندگی پر اپنا حق جتانے لگ جاتے ہیں "آروش الجھ کر بولا"

کس کی بات کر رہے ہو بیٹا" نجمہ نے نہ سمجھی سے سے پوچھا"

اماں اس دن جو لڑکی دلاور کے گھر آئی تھی.. اور اسکے بچوں کو لے کر گئی تھی" زبردستی.. "آروش یاد دلاتے ہوئے بولا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں ہاں وہ لڑکی جسے تم کہہ رہے تھے وہ کوئی گنڈی ہے... میں نے تو نہیں دیکھا تھا "
اسے... کیا ہوا بچی کو.. " نجمہ تجسس سے بولیں

آج میں آفس کے کام سے باہر گیا تھا واپسی پر ایک جگہ رش لگا تھا میں نے رک کر دیکھا تو "
وہی لڑکی بستی والوں کو دھمکا رہی تھی اور تو اور اسنے ایک معصوم آدمی کی پیشانی پے بندوق
تان رکھی تھی.. "آروش جھرجھری لیتے ہوئے بولا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کمال ہے آجکل کی لڑکیوں میں بھی اتنی ہمت آگئی..." نجمہ سوچتے ہوئے بولیں "

آج اماں کے ساتھ بھی ایک لڑکی گھر آئی تھی بھائی پر وہ تو اتنی اچھی تھیں کہ کیا بتاؤں.. "
ہے نا اماں "مسکان بھی بیچ میں بول پڑی اور پھر ماں سے تصدیق چاہی

ہاں واقعی بہت نرم دل کی تھی..."نجمہ صاحبہ کو یاد کر کے مسکرائیں "

کون آیا تھا اماں "آروش نے پوچھا "

اماں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا تو وہ اماں کو لے کر ڈاکٹر کے گئی اور پھر گھر بھی چھوڑنے آئیں"
تھی."مسکان فٹ سے بولی

ارے اماں کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں "آروش کو فکر ہوئی تو وہ ہاتھ تھامتے ہوئے بولا "

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ارے اتنی نہیں لگی اسے تو عادت ہے بات بڑھانے کی.... بھلا ہو اس بچی کا میری مدد کی بہت پیاری بچی تھی.." نجمہ نے بتایا

اچھا اب میں فریش ہو لوں مسکان کھانا لگاؤ..." آروش ماں کا جائزہ لے کے مطمئن ہوا" تو اٹھ کھڑا ہوا.....

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اس وقت حال کمرہ روشنی سے نہایا ہوا تھا...اور چند لوگ وہاں بیٹھے روٹین کے مطابق اپنا اپنا کیا گیا کام بتا رہے تھے سب کی باتیں توجہ سے سننے اور ہدایات دینے کے بعد اب وہ.....ایک شخص کی طرف ایک رعب سے مڑی

ہمم طلحہ....بتاؤ سکول کا کام کہاں تک پہنچا....آج بڑے دنوں بعد آئے ہو..سب "
خیریت"....نہایت نفاست سے چہرے کے گرد سکارف لپیٹے ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنے
شانوں پہ بڑا سا دوپٹہ پھیلائے آستین کلائی تک موڑے اسکی ایک کلائی میں چھوٹے سے
ستاروں والا بریسلیٹ چمک رہا تھا جس پے ننھے ننھے ہیرے جڑے تھے....بولتے ہوئے
....چہرے پہ صرف سنجیدگی تھی....وہ اپنے کام کو لے کہ بہت سنجیدہ رہا کرتی تھی

سکول کا کام بہت اچھے سے جا رہا ہے..بہت جلد کام مکمل ہو جائے گا....گاؤں کے کچھ "
لوگ آپ سے ملنے کے خواہشمند ہیں....آپ کوئی مناسب سا وقت رکھ کے ان سے مل
لیں..."طلحہ نے ادب سے اسکے سوال کا جواب دیا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

شہلا....اگلے ہفتے کے شیڈول میں کوئی وقت فارغ ہے ہمارا تو بتائیں"....زرا سا چہرہ"
....شہلا کی طرف کرتے ہوئے پوچھا

جی اگلا پورا ہفتہ آپکا بہت مصروف رہنے والا ہے"... شہلا نے ادب سے جواب دیا "

اوہ" وہ سوچ میں پڑ گئی "

پھر آپ ایک ہی بار گاؤں کے لوگوں سے سکول کے افتتاح کے موقع پر مل لیجیے گا کیونکہ "

دس پندرہ دن میں کام مکمل ہو جائے گا اور آپنے کہا تھا فوراً ہی افتتاح کر دیا جائے گا"...

طلحہ جلدی سے بولا

گریٹ آئیڈیا ہم اس سے اگلے ہفتے کوئی دن فائنل کر کے آپکو بتاتے ہیں آپ تمام "

..... تیاریاں کر لیجیے گا" وہ سنجیدگی سے کہتی پیچھے کو ہوئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب ہم چلتے ہیں.....ہماری نماز کا وقت ہو رہا ہے" وہ گھڑی پہ ٹائم دیکھتی اٹھ کھڑی ہوئی اور وہاں بیٹھے نفوس جانتے تھے اب چاہے جتنی بھی ضروری بات ہو وہ نماز کے بعد ہی سنے گی.........

....

آروش آج جلدی آ گئے بیٹا" نجمہ نے دروازہ کھولا تو سامنے بیٹے کو دیکھ کر پریشان ہو گئیں "

کیوں اماں میں گھر جلدی نہیں آ سکتا" آروش ماں کے گال چھوتے ہوئے بولا "

نہیں تم ہمیشہ لیٹ تو آتے ہو پر جلدی کم ہی آتے ہو تو مجھے لگا خیریت ہو..."ماں نے"

وجہ بتائی

ہاں ہمارے باس کے ہاں پارٹی ہے اور ہم سب کو بھی انوائٹ کیا ہے اس لیے میں جلدی"

آ گیا بس تھوڑی دیر میں وہاں جانا ہے"آروش ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے بیٹھتے ہوئے بولا

اچھا اچھا ٹھیک ہے میں تمہارے کپڑے نکال دیتی ہوں" نجمہ کہتی آگے بڑھ گئیں اور"

...کچھ ہی دیر میں آروش تیار ہو کر گھر سے نکل گیا

....

وہ اپنے بڑے سے آفس میں کسی شہزادی کی سی ادا سے بیٹھی کام کرنے میں مصروف تھی ...جب شہلا دروازہ ناک کر کے اندر چلی آئی

میم آج آپکو مسٹر شہریار کے گھر پارٹی میں جانا ہے....."شہلا نے مودب سے انداز میں" کہا

اوہ....کتنے بجے نکلنا ہے ہمیں...."وہ چند لمحے کے لئے کام کرتے ہوئے رکی پھر" ...بولتے ہوئے مزید تیزی سے ہاتھ کی بورڈ پر چلانے لگی

بس ایک گھنٹے میں..."شہلا نے جلدی سے بتایا"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور اسکے بعد ہمیں کہاں جانا ہے..."ایک نظر اٹھا کے شہلا کو دیکھتے ہوئے پوچھا"

اسکے بعد آج آپکو کہیں نہیں جانا پارٹی میں ویسے بھی رات ہو جائے گی...."شہلا نے جواب دیا

شہلا آپکو پتا ہے ہمیں رات تک باہر رہنا پسند نہیں ہم بس پارٹی میں آدھے گھنٹے کے لئے شرکت کریں گے....اور اس کے بعد گھر پر میٹنگ رکھ لیں ہمیں سارے ہفتے کی اپڈیٹس چاہیے....سکندر کو کہیں وہ میٹنگ میں لازمی موجود ہو....ہمیں انکے زمے کچھ کام لگانا ہے"...وہ کام کرتے ہوئے تمام ہدایتیں دے رہی تھی

جی ٹھیک "شہلا جلدی سے بولی "

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ڈرائیور کو بولیں گاڑی نکالے ہم پانچ منٹ میں گھر کے لیے نکلیں گے اور وہاں سے پھر پارٹی"....مزید حکم دیا تو شہلا "جی اچھا" کرتی وہاں سے نکلتی گئی اور پیچھے سے وہ اپنا کام سمیٹنے لگی ....

....

آروش پارٹی میں پہنچا تو اپنے کولیگز کے ساتھ باتیں کرنے میں لگ گیا تب ہی ایک دم سے سارے میں ہل چل مچ گئی اور لوگ چلتے ہوئے ایک جگہ جمع ہونے لگ گئے....آروش بھی انکے تعاقب میں ہو لیا....دیکھتے ہی دیکھتے سامنے کا منظر واضح ہوا....وہ لڑکی چار گارڈز کے درمیان میں چلتی ایک شان بے نیازی سے آگے بڑھ رہی تھی....چہرے کے گرد ہمیشہ کی طرح سکارف لپیٹے لمبے گاون نما ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنے شانوں پے بڑا سا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دوپٹہ پھیلائے آستینوں کو کہنیوں تک موڑے ایک ہاتھ میں وہی بریسلیٹ پہنے.... پاؤں میں ہلکی سی ہیل میں وہ نہایت خوبصورت لگ رہی تھی چہرے پے بلا کی سنجیدگی لئے لبوں پہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ آگے بڑھتی چلی جارہی تھی ہال میں سب لوگ اسے دیکھ کے جوش میں آچکی تھے.... شہریار صاحب بھی اب کے پاس پہنچ چکے تھے.... ....مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھائے تو وہ سر کی جنبش سے جوادیتی آگے بڑھ گئی

بہت خوشی ہوئی آپنے ہماری پارٹی کو رونق بخشی"...شہریار انکے ساتھ چلتے ہوئے" بولنے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جی ہمیں عزت اور پیار سے بلایا جائے تو پھر ہمیں آنا ہی پڑتا ہے کیونکہ ہم کسی کا دل نہیں" ...دکھا سکتے" مسکراتے ہوئے جواب دیا گیا

بہت شکریہ "شہریار بھی مسکرائے"

اب آپ شرمندہ کر رہے ہیں ہمیں "اب وہ ایک جگی پر رک کر پارٹی میں کھڑے سب لوگوں کا جائزہ لے رہی تھی اسکے دائیں بائیں دو دو گارڈز کھڑے تھے اور دو قدم پیچھے شہلا.....اب بہت سے لوگ آگے بڑھ کے سلام دعا کر رہے تھے....وہ خوشدلی سے سب کے سلام کا جواب دے رہی تھی لیڈیز سے وہ مصافحہ کر رہی تھی اور مردوں کو بس منہ سے ہی جوا دے رہی تھی.....یوں ہی دیکھتے دیکھتے اسکی نظر سامنے اٹھی تو آج پھر پلٹنا بھول گئی....اپنی بھرپور وجاہت کے ساتھ سامنے کھڑا شخص آج دوسری بار اسکے دل کے تار چھیڑ رہا تھا اور وہ شخص خود اس بات سے انجان تھا....وہ کئی لمحے اسے یونہی دیکھتی رہی......اور بحر آروش اسے نفرت بھری نظروں سے دیکھتا دور ہٹ گیا....وہ اسکے اس انداز کو سمجھ نہ پائی تو مسکرا دی......

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میم آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے کیا میں ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا بولوں "شہلا قریب ہوتے" بولی....

نہیں ہمیں یہ پارٹی اچھی لگ رہی ہے ہم تھوڑی دیر مزید رکیں گے "وہ سامنے آروش پر نظریں جمائے ہلکہ سا مسکراتے ہوئے بولی تو شہلا نہ سمجھی سے اسے دیکھتی دور ہٹ گئی ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ کسی پارٹی میں رکنا چاہ رہی تھی.....

....

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آ گئے تم... کیسی تھی تمہارے باس کی پارٹی"وہ گھر آیا تو نجمہ پوچھنے لگی "

اماں ابھی تک جاگ رہی ہیں آپ سوئی کیوں نہیں"آروش جو آہستہ سے گھر میں آیا تھا " کہ ماں سوئی ہو گی ماں کو جاگتا پا کر بولا

تجھے تو پتا ہے جب تک تجھے دیکھ نہ لوں نیند نہیں آتی... تو بتا کیسا تھا سب وہاں" نجمہ بات کرتے ہوئے پھر سے بولیں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

پارٹی تو اچھی تھی اماں پر وہ لڑکی آج وہاں بھی آئی تھی اور سب لوگ اس سے ایسے مل" رہے تھے جیسے پتا نہیں آسمان سے اتری ہو.... کیسے لوگ ہوتے ہیں دو چہرے رکھتے ہیں... اگر اس سے اتنی خوشی سے ملنے والے لوگوں کو پتا چل جائے نہ کے وہ کیا کچھ کرتی

رہتی ہے کیسے معصوم لوگوں پر بندوقیں تان دیتی ہے... تو کسی نے اسے دیکھنا بھی پسند نہیں کرنا......"آروش تو جیسے پھٹ پڑا

ہائیں کس کی بات کر رہے ہو کیا بولے جا رہے ہو...." نجمہ کو کچھ سنجھ نا آئی "

کچھ نہیں اب آپ سو جائیں میں بھی سونے لگا ہوں شب بخیر "آروش کہتا ہوا اپنے "
......کمرے کی طرف بڑھ گیا تو نجمہ بھی سر جھٹک کر سو گئیں

....

تیرا چہرہ غزل لکھوں "

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یا لکھ دوں چاند میں اسکو

سنو میں جو بھی لکھوں گی

"نہیں تم سا کوئی پیارا

(سیدہ وجیہہ بخاری)

....وہ راکنگ چیئر پر جھولتے ہوئے آہستہ آہستہ سے شعر گنگنا رہی تھی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

....جب سے وہ پارٹی سے آئی تھی اپنی کیفیت نہیں سمجھ پارہی تھی

افففف اللہ یہ ہمیں ہو کیا رہا ہے...نہ نیند آتی ہے نہ چین...آنکھیں بند کرتی ہوں تو " اسی کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے ہمارا دل چاہ رہا ہے اسے بس یوں ہی سامنے بیٹھا کر گھنٹوں تکتی رہوں" وہ یوں ہی جھولتے ہوئے خود سے مخاطب تھی پھر اسکے ماتھے پے بل پڑے.....اور وہ تھوڑا آگے کو ہو کے بیٹھی

مگر ایک بات....اسکی آنکھوں میں ہمارے لیے نفرت کیوں..."وہ سوچتے ہوئے " بولی.....اور پھر مطمئن سی پیچھے ہو گئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہمیں اس نفرت سے فرق نہیں پڑتا یہ نفرت بہت جلد ہم سے محبت میں بدل جائے گی....." وہ مسکراتے ہوئے بولی.....اور پھر سے جھولنے لگ گئی اور ہولے ہولے سے بولنے لگی

" اک چہرہ ہے آنکھوں میں جانے کیوں

مجھ کو لگتا ہے اتنا اپنا سا جانے کیوں

جانے کیوں دل کی دھڑکن کو اب سکوں نہیں

اسکو دیکھوں بس یہ تمنا ہے جانے کیوں

جانے کیوں چین کھو سا گیا ہے کہیں

"راس آتی نہیں خوشی کوئی اب جانے کیوں

(سمیرا امنشاء)

....

اسلام و علیکم آنٹی" نجمہ نے دروازہ کھولا تو صاحبہ آگے ہوتے ہوئے بولی"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وعلیکم اسلام کیسی ہو بیٹا" نجمہ خوش دلی سے ملتے ہوئے بولیں "

میں ٹھیک الحمدللہ...میں یہاں سے گزر رہی تھی تو سوچا آپکی طبیعت کا پوچھ لوں اب" کیساہے آپکا بازو" صاحبہ نے اپنے آنے کی وجہ بتائی

بیٹا میں تو بلکل ٹھیک ہوں آؤ بیٹھو بہت اچھا کیا آگئی اس دن بھی اتنی جلدی چلی گئی تھی " کہ میں بات ہی نہیں کر پائی تم سے" نجمہ نے اسے بیٹھنے کا کہا پھر مزید بولیں

کیا کرتی ہو بیٹا پڑھتی ہو..." نجمہ نے کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے پوچھا "

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں آنٹی ہم اپنے پاپا کا بزنس سنبھالتے ہیں.....پڑھائی بیچ میں ہی چھوڑنی پڑی تھی.."""

صاحبہ نے سنجیدگی سے جواب دیا

کیوں بیٹا پڑھائی کیوں چھوڑدی" نجمہ نے مزید پوچھا"

بابا کے بزنس کو سنبھالنا زیادہ ضروری تھا...کچھ لوگوں کی بری نظر تھی اس پہ..."..."

صاحبہ کچھ سوچتے ہوئے بولی

اچھا...اور کون کون ہے تمہارے گھر میں"آنٹی نہ سمجھی سے بات بدل گئیں"

بس ہم اکیلے"صاحبہ کا چہرہ بے تاثر تھا "

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ماما پاپا بہن بھائی کہاں ہیں" نجمہ کو لگا وہ شاید کہیں گئے ہوں گے"

"ماما پاپا کی ڈیتھ ہو گئی تھی جس کی وجہ سے ہمیں پڑھائی چھوڑ کر بزنس کی دیکھ بھال کرنی پڑی کیونکہ بہت سے رشتے داروں نے حق جتانا شروع کر دیا تھا اور ہم جانتے تھے انہیں بس ہمارے پاپا کا پیسا چاہیے بس چھوٹی سی عمر میں اتنا بڑا بزنس سنبھالنے کا فیصلہ کر لیا کیونکہ ہم اپنے پاپا کی محنت کو رائیگاں نہیں جانے دینا چاہتے تھے.....اور بہن بھائی ہیں ہی نہیں ہم اکلوتے ہیں..." اب کے صاحبہ نے ساری بات بتائی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"اوہ اللہ پاک تمہارے والدین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے آمین..." نجمہ آنٹی افسردہ ہوتے ہوئے بولیں

چھوٹی سی عمر میں اتنا کچھ سہا تم نے...اور رشتے دار تو ہوتے ہی ایسے ہیں جہاں بھری "
جیبیں دیکھی وہیں ڈیرہ ڈال لیا....پر تم نے بہت سمجھداری سے فیصلہ کیا" نجمہ آنٹی مزید
بولیں

میرے بیٹے آروش پر بھی ایسے ہی چھوٹی سی عمر میں بوجھ پڑ گیا..اسکے ابا کی موت کے "
بعد ہمارے سب رشتے داروں نے منہ موڑ لیا....بس پھر آروش نے پڑھائی کے ساتھ
ساتھ نوکری کر کے گھر سنبھالا..."اب نجمہ آنٹی اپنا دکھ بتانے لگی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

آہ آنٹی یہ زندگی بہت مشکل ہے.... کسی کے پاس سب کچھ ہے پر رشتے نہیں اور کسی "
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کے پاس رشتوں کے علاوہ کچھ نہیں...بس ہر کسی کی زندگی میں ایک نا ایک کی ضرور
ہوتی ہی ہے...."صاحبہ ٹھنڈا سانس خارج کرتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

سچ کہتی ہو بیٹا" نجمہ آنٹی کچھ سوچتے ہوئے بولیں "

ہم بھی کیا باتیں لے کر بیٹھ گئے مسکان کہاں ہے آج نظر نہیں آ رہی..." صاحبہ بات بدلتے ہوئے بولی

وہ آج اپنی دوست کی طرف گئی ہے ابھی آجائے گی... تم بیٹھو میں تمہارے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں" نجمہ آنٹی اٹھتے ہوئے بولیں

ارے نہیں نہیں آنٹی ہم تو بس آپ سے ملنے آئے تھے آپ سے مل کے اچھا لگتا ہے بس اب چلوں گی" صاحبہ اٹھتے ہوئے بولی

تمہارا جب بھی دل چاہے تم آ گئی کرو.. "آنٹی نرمی سے بولیں پھر اسے اٹھتا دیکھ کر مزید "
بولیں

"چائے تو پی لیتی بیٹا "

نہیں آنٹی ابھی ہماری اک میٹنگ کا وقت ہو رہا ہے..... ہم پھر کسی دن آئیں گے تو "
آپکے ہاتھ کا کھانا کھا کے حساب برابر کر دیں گے.... کھلائیں گی نہ..." صاحبہ نے بات کی
اور پھر تصدیق چاہی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بلکل بیٹا کیوں نہیں" نجمہ آنٹی محبت سے بولیں "

اللہ حافظ آنٹی" صاحبہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گئی تو نجمہ آنٹی بھی اسے گیٹ تک چھوڑنے"
......چل پڑیں انکی آنکھوں میں آج ایک انوکھی چمک تھی

جاری ہے

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/